زیرتبصرہ کتاب کا موضوع عمومی خودکشی نہیں ہے بلکہ صرف جذبۂ رحم کے ذریعے ڈاکٹر کے تعاون سے موت کا واقع ہونا ہے جسے euthanasia کہا جاتا ہے۔مغربی علمی جرائد میں بھی یہ مسئلہ طبی اخلاقیات کے زیرعنوان زیربحث رہا ہے اور اس پر اچھا خاصا اختلافِ راے پایا جاتا ہے۔ گو، بعض امریکی ریاستوں (یا شاید بعض یورپی ممالک) میں اس کی قانونی اجازت ہے اور ایک ڈاکٹر مریض کے کہنے پر مصنوعی آلات کو منقطع کرکے، مریض کو دنیاے عدم میں پہنچا سکتا ہے۔

مصنف نے قرآن وحدیث اور فقہا کی آرا کو یک جا کرکے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ اسلام نہ تو مریض کو، نہ اس کے لواحقین کو اور، نہ ڈاکٹر کو یہ حق دیتا ہے کہ شدید تکلیف سے بچنے کے لیے active euthanasia کا استعمال کرے۔اس طرح passive euthanasia بھی ناجائز ہے۔ کیونکہ جان کا تحفظ اسلام کے مقاصد میں سے ہے اور مذکورہ دواؤں سے جان جاسکتی ہے۔

ڈاکٹر اور اقربا کا فرض ہے کہ وہ اپنی حدتک مریض کی دوا اور نگہداشت میں کوئی کمی نہ کریں۔اگر کوئی وارث زیادہ اخراجات کی بنا پر یا مریض کو تکلیف کے خیال سے دوا یا علاج روک دیتا ہے تو اسلام کی نگاہ میں یہ قتل ہے اور شریعت کی نگاہ میں وہ وراثت سے محروم ہوجاتا ہے۔ غالباً وراثت سے محرومی کا حکم اس بنا پر دیا گیا تھا کہ لوگ اپنے کسی عزیز کی تکلیف کی طوالت کو بہانا بنا کر اس کی میراث پر قابض ہونے کا خواب نہ دیکھیں۔

مصنف نے بہت محنت سے فقہی مواد جمع کیا ہے اور اس موضوع پر ایک علمی کام کیا ہے۔ اس کتاب کو میڈیکل کالجوں کے اساتذہ اور طلبہ کے لازمی مطالعے کا حصہ ہونا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ مصنف کو طبی اخلاقیات پر مزید کام کا موقع دے۔(ڈاکٹر انیس احمد)

حشراتِ قرآنی، ڈاکٹر شمس الاسلام فاروقی (علیگ)۔ ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، دہلی، بھارت۔ صفحات: ۹۶۔ قیمت: ۴۰ بھارتی روپے۔

اس مختصر مگر جامع تصنیف میں مصنف نے سات اقسام کے حشرات (مچھر، مکھی، جوں، گھن، شہد کی مکھی اور چیونٹی) جن کا ذکر قرآنِ حکیم میں ہوا ہے، بیان کیے ہیں۔گھن کے تحت پانچ انواع بیان ہوئی ہیں۔ اس فہرست میں مکڑی بھی شامل ہے حالانکہ وہ حشرات کی سائنسی تعریف میں نہیں آتی۔ اس کو شامل کرنے کی یہ معقول وجہ بیان کی گئی ہے کہ قرآن حکیم میں اس (مکڑی) کے بیان کی